روئیداد مناظرہ راولپنڈی
گستاخ کون
راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ
جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔
مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)
مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی
وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن
مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمٰن

مرتب، سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روائیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبد الناصر لطیف
ترتیب و تزئین	☆	حافظ محمد یٰسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجر خان
☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر
☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

سنی مناظر: جو حوالہ پیش کیا ہے کتاب کا نام بتائیں اور کتاب دے دیں۔ (کتاب دے دی گئی)۔مقابیس المجالس۔[1]

اہل حدیث مناظر: پھر شروع ہوا یہ میری آرزو ہے۔

سنی مناظر: برائے مہربانی عبارت پڑھنے سے پہلے کتاب کا نام اور صفحہ بتا دیں

اہل حدیث مناظر: "سبع سنابل" جس کی تعریف امام احمد رضا خان صاحب نے لکھی ہے۔ صفحہ 147 کہتے ہیں کہ میری یہ آرزو ہے کہ حضرت خضر سے ملاقات کروں اگر سرکار کے کرم سے ملاقات ہو جائے اور انتہائی بندہ نوازی و سرفرازی ہو۔ درویش نے جواب دیا کہ جس روز حضرت سلطان المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں مجلس قائم ہو گی تو اس وقت حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔[2]

---

(1) کتاب "مقابیس المجالس" ایک سنی نما مرزائی رائٹر کی کتاب ہے اور یہ ہرگز خواجہ صاحب کی کتاب نہیں ہے اس کتاب کے حوالے سے تفصیل صفحہ 144 پر گزر چکی ہے۔

(2) کتاب سبع سنابل میر عبدالواحد بلگرامی کی ہے بے شک اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے کچھ حوالے اپنی تحریروں میں نقل کئے ہیں لیکن کسی کتاب کے کچھ حوالے نقل کرنے سے اس پوری کتاب کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ نقل کردہ حوالوں کی ذمہ داری ہوتی ہے جس طرح تفسیر کشاف ایک معتزلی کی تفسیر ہے اور اس کے کئی حوالے خود غیر مقلدین وہابی حضرات کی کتابوں میں موجود ہیں۔ لہٰذا کسی کتاب کا حوالہ نقل کر دینے سے پوری کتاب کی ذمہ داری عائد نہیں کی جا سکتی۔ اور دوسرا اس عبارت کا جواب یہ ہے کہ حضرت خضر سے مراد مشہور حضرت خضر علیہ السلام نہیں ہیں جو خضر موسیٰ علیہما السلام سے مشہور ہیں بلکہ اس خضر سے مراد "مناصب ولایت" میں سے ایک منصب ہے اس لئے کہ "منصب ولایت" میں سے ایک منصب کا نام "خضر" ہے جس طرح غوث، قطب، ابدال مناصب ولایت ہیں اسی طرح خضر ایک منصب ولایت ہے حضرت علامہ حافظ الحدیث امام ابن حجر

عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ، "الاصابه فی تمییز الصحابه" میں فرماتے ہیں: "قول بعضهم ان لکل زمان خضراً وانه نقیب الاولیاء وکلما مات نقیب اقیم نقیب بعده مکانه ویسمی الخضر وہذا قول تداولته جماعة من الصوفیة من غیر نکیر بینهم ولایقطع مع ہذا بان الذی ینقل عنه انه الخضر ہو صاحب موسیٰ بل ہو خضر ذالک الزمان"۔ یعنی بعض اولیاء کا قول ہے کہ ہر زمانے کے لئے ایک خضر ہوتا ہے اور وہ نقیب اولیاء ہوتا ہے جب ایک نقیب کا وصال ہو جائے تو اس کی جگہ کوئی اور نقیب مقرر کر دیا جاتا ہے جس کو خضر کہا جاتا ہے (الاصابه دار الفکر بیروت 2/53)۔ اب جبکہ یہ ثابت ہوا کہ خضر ایک مقام ولایت ہے اور ہر دور میں خضر ہوتا ہے اور یہ خضر ضروری نہیں کہ تمام اولیاء سے افضل ہو، درویش کا یہ کہنا کہ حضرت خضر، سلطان المشائخ کے مریدین کے جوتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ گستاخی نہیں بنتی کیونکہ ممکن ہے سوال وجواب میں خضر سے مراد خضر وقت ہو جو کہ نقیب اولیاء ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ حضرت محبوب الٰہی سلطان الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا خضر، ان کا خادم ہو اس لئے وہ ان کے دربار میں خدمت بجالاتا ہو۔ اس پر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کتاب میں تو خضر علیہ السلام مذکور ہے۔ تو علیہ السلام کا جملہ بتارہا ہے کہ خضر سے مراد خضر موسیٰ ہی ہیں کہ جن کو بعض نے نبی بھی قرار دیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ خضر کے ساتھ علیہ السلام یہ کاتب کا اضافہ بھی ہو سکتا ہے جس طرح اکثر کاتب محمد ارشد کے ساتھ بھی محمد پر "" کا نشان ڈال دیتے ہیں جو کہ درود کی علامت کے طور پر لکھا جاتا ہے حالانکہ درود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا جاتا ہے اور دوسرا یہ بھی کہ غیر انبیاء کے لئے علیہ السلام کہنا بالکل جائز ہے جیسا کہ صحاح کی کتب میں کئی مقام پر اہل بیت اطہار کے لئے "علیہ السلام" کا لفظ استعمال ہوا ہے جیسا کہ اہل علم سے پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ یہ دعائیہ جملہ ہے جس کا معنی ہے ان پر سلامتی نازل ہو، یہ دعا کسی بھی مومن کے لئے کی جاسکتی ہے۔ نیز اس کا دوسرا جواب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ واقعہ مذکورہ میں جوتوں کی صرف نگہبانی کا ذکر ہے وہاں یہ تفصیل نہیں کہ وہ حفاظت بطور خدمت تھی یا بطور شفقت۔ باپ یا استاد بچوں کو کسی دریا یا نہر میں تیرنا سکھانے کے لئے بھیجے اور خود کنارے پر بیٹھ کر ان کے کپڑوں اور جوتوں کی حفاظت کرے تو اس باپ یا استاد کا